اخبار و افکار

وقائع نگار

۱۲ مارچ : پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاهور کے جشن صد ساله میں جو ۱۲ سے ۱۷ مارچ تک منایا گیا ادارۂ تحقیقات اسلامی کی طرف سے ڈاکٹر سید علی رضا نقوی اور حافظ محمد طفیل شریک ہوئے ۔ ڈاکٹر نقوی وقت کی قلت کے باعث اپنا مقاله نه پڑھ سکے ۔ ان کے مقالے کا عنوان تھا ''خان آرزو از حیث تذکره نگار''۔ حافظ محمد طفیل نے ۱۴ مارچ کی نشست میں ''عرب جاهلیت میں قانون کا تصور'' کے عنوان سے اپنا مقاله پیش کیا ۔

اس جشن میں دنیا کے ۱۲ مختلف ملکوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور عربی، فارسی، اردو اور پنجابی زبان و ادب کے مختلف پہلؤں پر بلند پایه مقالات پڑھے ۔

---

۳۱ مارچ : ادارۂ تحقیقات اسلامی کے ایک فاضل رکن جناب مولانا عبدالقدوس هاشمی نے پاکستان نیشنل سنٹر اسلام آباد میں ''یوم مجدد الف ثانی'' کے سلسله میں ایک مجلس مذاکره کی صدارت کی ۔ اس کا اهتمام حلقه فکر اسلام آباد نے کیا تھا ۔

---

۵ اپریل : جیمس گراهام کالج آف ایجوکیشن، لیڈز، انگلینڈ کے شعبه علوم مذهبی کے صدر مسٹر ڈبلیو او کول نے ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور انگلینڈ میں مسلم اقلیت کے مسائل پر تبادله خیال کیا ۔ مسٹر کول کا مقصد

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

انگریز اکثریت کے علاقوں میں رھنے والے مسلمان طلبا و طالبات کی مشکلات دور کرنے میں مدد دینا تھا۔ جناب ڈائرکٹر نے اس ضمن میں اپنا مطمح نظر واضح کرتے ہوئے بتایا کہ مسلمانوں کے بیشتر مسائل کا سبب دینی تعلیم کا فقدان ہے۔ مسلم اکثریت کے ملکوں میں بھی لادینی تعلیم نے ان کے لئے سنگین مسائل پیدا کردئے ھیں۔ اور ان مسائل کا حل صرف اسی طرح کیا جاسکتا ھے کہ انھیں دینی تعلیم سے بہرہ ور کیا جائے۔ مسٹر کول نے اسی قسم کے تاثرات کا اظہار انگلینڈ کی عیسائی اکثریت کے بارے میں کیا۔ انھوں نے ڈائرکٹر کی طرف سے پیش کئے گئے متعدد نکات بطور یاد داشت نوٹ کرلئے۔

---

۵ اپریل: محمدی تحریک انڈونیشیا کے چئرمین ڈاکٹر ایچ۔ کو سندی ادارہ تشریف لائے۔ ادارے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور باھمی تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا۔ ادارے کی لائبریری ان کی دلچسپی کا خاص مرکز رھی۔ ان کی زیارت کا مقصد یہ تھا کہ ادارۂ تحقیقات اسلامی کے طریق کار سے واقفیت حاصل کریں اور ممکن ھو تو اسی نہج کا علمی و تحقیقی ادارہ اپنے یہاں قائم کریں یا موجودہ علمی اداروں کی تنظیم میں یہاں کی تحقیقی کاوشوں کے نہج کو فروغ دیں۔ علمی و ثقافتی تبادلے کی تجویز کو بھی برضا و رغبت قبول کیا۔

---

٦ اپریل: فیڈرل یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر اھتمام پاکستان ھسٹری کانفرنس کی سہ روزہ کارروائی شروع ھوئی۔ صدر پاکستان جناب ذولفقار علی بھٹو نے کانفرنس کا افتتاح کیا۔ ۸ اپریل: کے اجلاس میں ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی نے انگریزی میں ایک مقالہ پڑھا۔ موضوع تھا: "Parks and Playgrounds under the Muslims" ادارے کی طرف سے تین مندوبین مسٹر احمد خان، حافظ محمد طفیل، مسٹر محمود غازی بھی کانفرنس میں شریک ہوئے۔ احمد خان صاحب نے ''ھمارے علمی ورثے کی بربادی،، کے عنوان سے ایک مقالہ پیش کیا۔

۷ اپریل : وزیر اعظم ملیشیا کے پارلیمینٹری سکریٹری جناب داتک وان
قادر بن اسماعیل نے ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی سے ملاقات کی۔ مسٹر داتک وان
قادر بن اسماعیل نے ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی سے ملاقات کی۔ مسٹر داتک وان
مصر اور ایران میں علمی مراکز دیکھنے کے بعد پاکستان کے سرکاری دورے پر آئے تھے۔ ادارۂ تحقیقات اسلامی کی زیارت ان کے پروگرام میں بطور خاص شامل تھی۔ انھوں نے ملیشیا میں اسی قسم کے ایک ادارے کی تنظیم کے سلسلے میں رھنمائی حاصل کی۔ ادارے کی لائبریری کا بغور جائزہ لیا تاکہ اپنے یہاں اسی نہج پر ایک تحقیقی لائبریری قائم کریں۔

---

۱۳ اپریل : ادارۂ تحقیقات اسلامی کے ایک فاضل رکن جناب مولانا عبد الرحمن طاھر سورتی نے پاکستان نیشنل سینٹر راولپنڈی میں ھفتۂ آئین کی تقریبات کے سلسلے میں ''تصور پاکستان اور ھمارا آئین،، کے موضوع پر اردو میں مقاله پڑھا۔ ۱۴ اپریل کی نشست میں ادارے کے ایک اور فاضل رکن ڈاکٹر دیطلف خالد نے آئین کی اسلامی دفعات پر انگریزی میں مقاله پیش کیا۔

---

۱۵ اپریل : ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات اسلامی جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی نے پاکستان نیشنل سینٹر اسلام آباد میں عید میلاد النبی کی ایک تقریب کی صدارت کی۔